Regd. No. L. 5254 — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۲ آنے

یوم: چہار شنبہ * ۱۶ ذیقعدہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۷ وفا ۱۳۳۴ھش * ۷ جولائی ۱۹۵۵ء | نمبر ۱۹۱

ڈھاکہ میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبی کا کامیاب جلسہ

صوبائی وزیر صنعت سید عزیز الحق صاحب نے صدارت فرمائی

ڈھاکہ یکم جولائی۔ (بذریعہ ڈاک) کل مورخہ ۳۰ جون کو جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جلسے کی صدارت صوبہ کے وزیر صنعت عزت مآب سید عزیز الحق صاحب نے فرمائی۔ جلسے میں مقامی کالجوں کے پروفیسرز۔ طلباء۔ اور اعلےٰ سرکاری عہدیدار و معززین کثرت سے شریک ہوئے۔ ان کے علاوہ غیر مسلم اصحاب نے بھی جلسے میں شامل ہو کر رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور خراج عقیدت پیش کیا۔

جلسے کی کارروائی ساڑھے چار بجے شام شروع ہوئی۔ سید اعجاز احمد صاحب فاضل مبلغ سلسلہ نے تلاوت قرآن مجید کے ساتھ جلسے کی کارروائی شروع کی۔ بعد ازاں مولوی مصطفےٰ علی صاحب نے جلسے کی غرض وغایت بیان کی۔ مقامی رام کرشنا مشن کے سیکرٹری سوامی سیتیا کانندا بی اے نے تقریر کرتے ہوئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے مختلف نہایت دلچسپ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ڈھاکہ کے ایک معزز غیر احمدی دوست ابو بہادر عبد الرحمٰن صاحب نے بنگلہ زبان میں سیرۃ النبی کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ بعد ازاں مولوی عبد الحفیظ صاحب بھاشہ محمد عمر صاحب اور صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب نے تقاریر فرمائیں اور حیات نبوی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جلسے کی کارروائی ساڑھے چھ بجے بخیر وخوبی ختم ہوئی۔ (نامہ نگار)

یونان قبرص کے مسئلہ پر سہ طاقتی کانفرنس میں شمولیت پر رضامند ہو گیا

مجوزہ کانفرنس جنیوا میں چار بڑوں کی ملاقات کے بعد منعقد ہو گی

لندن ۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ یونان نے قبرص کے مسئلہ پر تین طاقتی کانفرنس میں شمولیت کی برطانوی دعوت منظور کر لی ہے۔ کل شام برطانیہ اور یونان کے وزرائے خارجہ کی گفت وشنید کے بعد ایک مشترکہ سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں اس امید کا اظہار کیا گیا ہے کہ سہ طاقتی کانفرنس کے ذریعے قبرص کے تنازعہ کو پر امن طور پر حل کر لیا جائے گا۔ واضح رہے کہ ترکی پہلے ہی اس کانفرنس میں شمولیت پر اظہار رضامندی کر چکا ہے۔ مجوزہ سہ طاقتی کانفرنس کی تاریخ ابھی مقرر نہیں کی گئی۔ تاہم لندن کے ذمہ دار حلقوں نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ یہ کانفرنس جنیوا میں چار بڑوں کی کانفرنس کے بعد ہی منعقد ہو گی۔

* ماسکو ۷ جولائی۔ روس نے برطانیہ کے ساتھ ۱۹۳۰ء کے تجارتی سمجھوتہ میں توسیع کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

دربار صاحب امرتسر اور سکھوں کے متعدد دیگر مذہبی مراکز پر حکومت نے قبضہ کر لیا

مشرقی پنجاب میں سکھوں کی طرف سے ہڑتال اور مظاہرے

امرتسر ۶ جولائی۔ مشرقی پنجاب کی پولیس نے کل شام سکھوں کے مختلف مذہبی اور سیاسی مراکز پر چھاپہ مار کر قبضہ کر لیا۔ اس سلسلے میں دربار صاحب پر بھی قبضہ کر لیا گیا ہے۔ نیز اکالیوں کے چار روزناموں کے دفاتر کو بھی پولیس نے سربمہر کر دیا ہے۔

کل سکھوں نے پٹیالہ۔ جالندھر اور امرتسر میں ہڑتال کی اور مذہبی مقامات پر چھاپے مارے کے خلاف احتجاجی جلوس نکالے۔ اور مظاہرے کئے۔

جنوبی ویٹنام کے وزیر اعظم کو انقلابی پارٹی کی دھمکی

بنکاک ۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی ویٹ نام کی انقلابی پارٹی کے صدر نے وزیر اعظم کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے اپنی کابینہ میں مناسب ردوبدل نہ کیا تو ان کی حکومت کا تختہ الٹ دیا جائے گا۔ اور اس سلسلے میں اگر خونریزی تک نوبت پہنچی۔ تو اس سے بھی گریز نہ کیا جائے گا۔

انقلابی پارٹی کے صدر نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ حکومت میں مناسب تبدیلی کے لئے انقلابی پارٹی کی جدوجہد میں مدد اور تعاون کریں۔

وزیر اعظم کینیڈا کو روس آنے کی دعوت

واشنگٹن ۷ جولائی کینیڈا کے وزیر اعظم نے یہاں پر ایک بیان دیتے ہوئے بتایا کہ انہیں روسی وزیر خارجہ مسٹر مولوٹوف نے روس آنے کی دعوت دی ہے۔ جس پر میں ابھی غور کر رہا ہوں۔

کمیونسٹ چین میں پیداوار دوگنی ہو جائے گی

پیکنگ ۷ جولائی۔ کمیونسٹ چین کے منصوبہ بندی کے صدر نے بتایا ہے کہ ۱۹۵۷ء میں چین کی پیداوار قریباً دوگنی ہو جائے گی آپ نے کہا حکومت سات سو صنعتی سکیموں پر کام کر رہی ہے۔ ان میں سے ۱۵۶ سکیمیں روس کی مدد سے کامیاب بنائی جا رہی ہیں۔

م کافی مالی مدد دی ہے۔ نیز امریکہ کی غیر ملکی امداد کا محکمہ تجارتی مشینیں اور ماہرین مہیا کر رہا ہے۔

زمین کی حفاظت کے تین سالہ منصوبہ پر کام شروع ہو گیا

لاہور ۷ جولائی۔ پنجاب میں زمین کی حفاظت کے تین سالہ منصوبہ پر کام شروع کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ضلع گجرات کی دو تحصیلیں منتخب کی گئی ہیں۔ جہاں کٹاؤ کی وجہ سے زمین کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ ایک سرکاری افسر نے بتایا کہ صوبہ کی ۸۰ لاکھ ایکڑ قابل کاشت اراضی میں سے ۲۰ لاکھ ایکڑ زمین کو نقصان پہنچا ہے۔ سردست ۱۵ ہزار ایکڑ قابل کاشت رقبہ میں کام شروع کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں مرکز نے م

امریکہ کے جشن آزادی میں چھ سو افراد ہلاک ہوئے

نیویارک ۶ جولائی۔ امریکہ کے جشن آزادی کی تقریبات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۶۰۰ تک پہنچ گئی ہے۔ ٹریفک کے حادثات میں ۳۲۵ افراد ہلاک ہوئے۔

بنگلور کے دس ہزار مسلمانوں کو نوٹس

نئی دہلی ۶ جولائی۔ بنگلور (ریاست میسور) کے مسلمانوں نے وزیر بحالیات مسٹر مہر چند کھنہ کو ایک یادداشت پیش کی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ بنگلور کے متروکہ املاک کے کسٹوڈین کی طرف سے شہر کے دس ہزار مسلمانوں کو نوٹس دیئے گئے ہیں۔ جن میں ان سے کہا گیا ہے کہ وہ وجہ بتائیں کہ انہیں تارکان وطن کیوں نہ قرار دیا جائے۔ یادداشت میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ نوٹس ایسے اشخاص کو دیئے گئے ہیں۔ جو کبھی پاکستان نہیں گئے۔

ترکی میں بلغاریہ کے نائب قونصل گرفتار کر لئے گئے

استنبول ۶ جولائی۔ ترکیہ کی پولیس نے بلغاریہ کے جاسوسوں کے ایک بہت بڑے گروہ کا سراغ لگایا ہے۔ اور اسی سلسلہ میں بلغاریہ کے نائب قونصل کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

استنبول کی حفاظتی پولیس کے ڈائرکٹر نے بلغاروی جاسوسوں کے گروہ کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ استنبول میں مقیم بلغاروی نائب قونصل مسٹر باریک جرلک اس گروہ کی راہنمائی کر رہے تھے۔ اس کے علاوہ اور کئی اشخاص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ جن میں ایک بہت بڑی شخصیت بھی شامل ہے۔ اس شخصیت کا نام نہیں بتایا گیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی — مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ جولائی ۱۹۵۵ء

عذرِ گناہ

مولانا سید ابو الاعلیٰ صاحب مودودی نے سرگودھا میں ایک اجتماع میں ایک سوال کے جواب میں جو کچھ فرمایا ہے۔ اس کو روزنامہ "تسنیم" نے "بیانِ حقیقت" کے زیرِ عنوان شائع کیا ہے۔

مولانا موصوف نے یہ بیان احرار اور علمائے کرام کے خلاف اپنی صفائی میں دیا ہے اور اگرچہ اس میں بڑی احتیاط برتی گئی ہے لیکن اس سے مولانا کی ذہنیت پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں

"جنوری ۱۹۵۳ء کے وسط میں جب تحفظ ختم نبوت کے مسئلے پر غور کرنے کے لئے کنونشن کا پہلا اجلاس کراچی میں شروع ہوا۔ تو چند تقریریں سننے کے بعد میں نے اٹھ کر کہا۔ کہ یہ کنونشن اگر محض تقریریں کرنے کے لئے نہیں بلائی گئی ہے۔ بلکہ کام کرنا مقصود ہے۔ تو پہلے ہر جماعت میں سے ایک ایک ذمہ دار آدمی چن لیجئے۔ تاکہ یہ لوگ مل کر کام کا نقشہ بنائیں۔ پھر کنونشن اس پر غور کر کے کوئی فیصلہ کرے۔ چنانچہ ایک سب کمیٹی بنائی گئی جو گیارہ آدمیوں پر مشتمل تھی۔ اور میں بھی ان میں شامل تھا۔"

(تسنیم ۳ جولائی ۱۹۵۵ء)

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مودودی صاحب نے کم از کم جنوری ۱۹۵۳ء سے اس تحریک میں سرگرم حصہ لینا شروع کیا۔ جو آخر پنجاب کے ان عظیم فسادات کی صورت میں تبدیل ہو گئی۔ جو مارشل لاء پر جا کر منتج ہوئی۔

عبارت مندرجہ بالا کے بعد مودودی صاحب نے اپنے اور احرار لیڈروں کے درمیان طریقِ کار کے متعلق جو بحث ہوتی رہی ہے اس کا خلاصہ دیا ہے۔ اس بحث سے جو بات واضح ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ مودودی صاحب تو اس بات پر زور دیتے تھے۔ کہ تحریک ایسی صورت میں چلائی جائے۔ جس سے وہ تحریک کے لیڈر سمجھے جائیں۔ اور احرار لیڈر اس بات پر مصر تھے۔ کہ چونکہ عوام کو انہوں نے تیار کیا ہے۔ اس لئے ان کا نام ہو۔ اور مودودی صاحب ان کے کام کا فائدہ نہ اٹھا جائیں۔

چونکہ مودودی صاحب اپنی نیت کے غیر محسوس اظہار سے احرار اور علمائے کرام کو بدظن کر چکے تھے۔ اس لئے بقول مودودی صاحب مولانا ابو الحسنات صاحب نے کنونشن کے ایک اجلاس میں بحیثیت صدرِ مجلس اٹھ کر اعلان فرما دیا کہ

"یہ کنونشن صرف تحفظ ختم نبوت کے لئے منعقد کی گئی ہے۔ اور اس میں کوئی دوسرا مسئلہ حتےٰ کہ اسلامی دستور کا مسئلہ بھی نہیں چھیڑا جا سکتا۔"

مودودی صاحب اس پر فرماتے ہیں

"اس کارروائی سے دو باتیں میرے سامنے بالکل عیاں ہو گئیں۔ ایک یہ کہ احرار کے سامنے اصل سوال تحفظ ختم نبوت کا نہیں ہے۔ بلکہ نام اور سہرے کا ہے۔ اور یہ لوگ مسلمانوں کی جان و مال کو اپنی اغراض کے لئے جوئے کے داؤ پر لگا دینا چاہتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ رات کو بالاتفاق ایک قرارداد طے کرنے کے بعد چند آدمیوں نے الگ بیٹھ کر سازباز کی ہے۔ اور ایک دوسرا ریزولیوشن بطور خود لکھ لائے ہیں۔ جو بہر حال کنونشن کی مقرر کردہ سب جکٹس کمیٹی کا مرتب کیا ہوا نہیں ہے۔ میں نے محسوس کیا۔ کہ جو کام اس نیت اور ان طریقوں سے کیا جائے۔ اس میں کبھی خیر نہیں ہو سکتی۔ اور اپنی اغراض کے لئے خدا اور رسول کے نام سے کھیلنے والے جو مسلمانوں کے سروں کو شطرنج کے مہروں کی طرح استعمال کریں اللہ کی تائید سے کبھی سرفراز نہیں ہو سکتے۔ اسی خیال کے تحت میں نے فوراً یہ رائے قائم کی۔ کہ مجھے اٹھ کر ابھی کنونشن سے اپنی علیحدگی کا اعلان کر دینا چاہیئے۔ چنانچہ میں نے صدرِ مجلس (مولانا ابو الحسنات صاحب) کو چٹ لکھ کر دی۔ کہ انصاری صاحب کے بعد مجھے تقریر کی اجازت دی جائے۔ لیکن اس کے بعد دوسرا خیال میرے ذہن میں یہ آیا۔ کہ اگر میں اس وقت علیحدہ ہو جاؤں تو صرف اپنا ہی دامن اس فتنے سے بچائے جاؤں گا۔ اسلام اور مسلمانوں کو جس خطرے میں یہ لوگ مبتلا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کو روکنا اس طریقے سے ممکن نہ ہو گا۔ اس بناء پر میں نے کنونشن سے علیحدگی کا ارادہ ترک کر دیا۔"

(روزنامہ تسنیم ۳ جولائی ۱۹۵۵ء)

اس حوالے کے شروع میں مودودی صاحب نے علمائے کرام اور احرار کے اغراض و مقاصد کا نقشہ کھینچا ہے۔ کیا یہ حیرت ناک نہیں کہ اس کے باوجود آپ نے ایک تہائت مبہم سے خیال پر کنونشن میں رہنا ضروری سمجھا۔ جو آئندہ کے واقعات نے سراسر غلط ثابت کر دیا۔

اگر مودودی صاحب کے اس بیان کو صحیح سمجھا جائے۔ تو اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مودودی صاحب کم از کم یہ ضرور جانتے تھے کہ احرار اس تحریک کو کس طرف لے جا رہے ہیں۔ اور جبکہ وہ دیکھتے تھے۔ کہ احرار ان کی کسی بات پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ بلکہ فیصلہ شدہ بات کے بھی بالکل الٹ چل رہے ہیں۔ تو ایک ذرا سی عقل رکھنے والا انسان کس طرح خیال کر سکتا ہے۔ کہ ایسے گروہ کے ساتھ تعاون کرنے سے وہ اسلام اور مسلمانوں کو اس خطرہ سے بچا سکتا ہے۔ جس میں بقول مودودی صاحب یہ لوگ انہیں لے جا رہے تھے۔

اس کے برخلاف یہ قیاس اغلب معلوم ہوتا ہے۔ کہ یا تو مودودی صاحب دل سے تو احرار کے ساتھ متفق تھے۔ مگر بظاہر اپنی الگ شان رکھنا چاہتے تھے۔ اور جانتے تھے کہ ان کی بات چلے گی تو نہیں۔ مگر بعد میں بطور عذر کے پیش کی جا سکے گی۔ اور یا یہ کہ مودودی صاحب احرار سے خوفزدہ تھے۔ اور ان کو ڈر تھا کہ اگر الگ ہو گئے تو ان سے جان چھڑانا مشکل ہو جائے گا۔ تحقیقاتی عدالت نے جماعت اسلامی پر فسادات کی ذمہ داری ڈالتے وقت یہی لکھا کہ

"ہمارے نزدیک جماعت کے ذہن کی کیفیت صحیح صحیح یہ تھی۔ کہ اگرچہ وہ اس پروگرام کو جائز نہ سمجھتی تھی۔ جو ڈائریکٹ ایکشن کی قرارداد کی تعمیل کے لئے طے ہوا تھا۔ لیکن وہ شروع سے آخر تک لوگوں کے سامنے اپنے حقیقی خیالات کا دلیرانہ اور بیباکانہ اعلان اس خوف کی وجہ سے نہ کر سکی کہ مبادا وہ عوام میں غیر ہردلعزیز ہو جائے۔ لہٰذا وہ اپنی ذہنیت اور اپنے رویے کے اعتبار سے کسی دوسری سیاسی شخصیت یا انجمن سے مختلف نہ تھی۔ اور دوسروں ہی کی مانند ہر ایسے اقدام سے خائف تھی۔ جو اسے عوامی تنقید کا نشانہ بنا دے"

(تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ صفحہ ۲۷۱)

مودودی صاحب کے بیان کے اگر اس حصہ کو صحیح مان لیا جائے۔ تو قریباً وہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ جو تحقیقاتی عدالت نے نکالا ہے۔ مگر ہماری رائے جو واقعات پر غور کرنے سے قائم کی گئی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ مودودی صاحب اور ان کی جماعت آخر تک شامل رہی ہے۔ مگر جب اس کا نتیجہ ان کی حسب خواہش نہ نکلا۔ تو انہوں نے ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا۔ اور بعض اندرونی بحثوں میں جو باتیں اتفاقاً پیدا ہوئیں ان کو توڑ موڑ کر اپنی صفائی میں اب پیش کر رہے ہیں۔

اس ضمن میں کل ہم معاصر نوائے وقت کا اداریہ الفضل میں بلا تبصرہ شائع کر چکے ہیں جس میں مودودی صاحب کی حیثیت کو اچھی طرح واشگاف کیا گیا ہے۔

الحجۃ البالغہ

— رقم فرمودہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب —

الحجۃ البالغہ۔ یہ کتاب اخی المکرم حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے ۱۹۱۷ء میں شائع کی تھی۔ یہ کتاب ان کی ابتدائی کتب میں سے ہے۔ اس کتاب میں حضرت مسیح ناصری کی وفات پر تفصیل بحث کی گئی ہے۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے آسمان پر نہ جانے پر جو قرآن نے شہادت دی ہے۔ اس کی ابتدا بیان کر کے ایک ایسی قاطع دلیل دی ہے کہ اس کے بعد ایک نیک دل مسلمان کو کسی اور دلیل کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کا اختتام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تحریر پر ہے۔ کہ "ہمارے مخالف جو اب زندہ موجود ہیں۔ وہ تمام مریں گے۔ اور کوئی ان میں سے عیسےٰ بن مریم کو آسمان سے اترتے نہیں دیکھے گا۔ . . . . تب دانشمند یکدفعہ اس عقیدے سے بیزار ہو جائیں گے۔"

ہماری جماعت کے بعض لوگ یہ خیال کرنے لگ گئے ہیں۔ کہ وفات عیسےٰ کا مسئلہ تو ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے۔ اب ہمیں اس مسئلہ پر زور دینے کی ضرورت نہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اس بحث سے پُر ہیں۔ اور جب تک ایک شخص بھی اس مسئلہ پر ایمان لانے والا باقی ہے۔ ہمارا فرض ہے۔ لوگوں کے دلوں سے یہ خیال دور کریں۔ ہماری جماعت کو اس کتاب کی اشاعت پر زور دینا چاہیئے۔ تا کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات ثابت کر کے اسلام کو زندہ کیا جائے۔

مرزا شریف احمد

پاگل خانہ کا عبرتناک منظر

جسمانی لحاظ سے اسفل سافلین کا ہیبت ناک نظارہ

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ العالی از لاہور

حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کسی کو موقعہ ملے تو پاگل خانہ (جسے آجکل مینٹل ہسپتال کہا جاتا ہے) اور جیل خانہ ضرور دیکھ لینے چاہئیں۔ کیونکہ ان کے دیکھنے سے بعض خاص قسم کے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور عبرت کا پہلو مزید برآں ہے۔ اس نصیحت کے پیش نظر میں نے ایک دوست سے مینٹل ہسپتال لاہور کے دیکھنے کی خواہش کی اور انہوں نے از راہ مہربانی کل بروز جمعرات بتاریخ ۳۰ جون اس کا انتظام فرما دیا بلکہ خود ساتھ ہو کر پاگل خانہ کے مختلف حصے دکھائے۔ فجزاہ اللہ خیراً

حقیقۃً یہ ہسپتال ایک بھاری عبرت گاہ ہے۔ اور ... اس ادارہ پر کم و بیش دس لاکھ سالانہ خرچ کر کے ایک بہت عمدہ خدمت بجا لا رہی ہے۔ اس پاگل خانہ میں پاکستان کے ہر حصہ سے دماغی امراض کے مریض جمع ہیں۔ پنجاب صوبہ سرحد سندھ بلوچستان بہاولپور اور بنگال وغیرہ سب صوبوں کے مریض پائے جاتے ہیں۔ جن کی تعداد قریباً ڈیڑھ ہزار ہے۔ جن میں چار پانچ سو کے قریب عورتیں بھی شامل ہیں۔ عورتوں کے حصہ میں تو ہم نہیں گئے۔ مگر ہسپتال کے مردانہ حصہ کا ایک ایک چپہ مجسمہ عبرت تھا۔ اور غالباً یہ اسی اثر کا نتیجہ تھا کہ مجھے اس کے بعد گزشتہ رات بالکل نیند نہیں آئی۔ اور تمام رات بے خوابی میں گزری۔

اس پاگل خانہ میں مختلف قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ بعض مالیخولیا میں مبتلا ہو کر خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔ گویا کہ وہ اس دنیا کی ہر چیز سے بیزار ہیں۔ اور اپنے ماحول کی کسی چیز میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے بعض اوٹ پٹانگ تقریریں کرتے ہوئے ادھر ادھر شور کرتے پھرتے ہیں۔ اور کوئی سننے والا ہو نہ ہو۔ وہ اپنی بات سنائے جاتے ہیں۔ بعض نے ناچنا گودنا اپنا شغل بنا رکھا ہے۔ بعض اپنے زعم میں مجسٹریٹ اور لیڈر وغیرہ بن کر دوسروں پر حکومت کرنے کے متمنی رہتے ہیں۔ بعض شعر گوئی کے دلدادہ ہیں اور خود ساختہ اشعار سے اپنا دل بہلاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ایک بوڑھا مریض ایک الٹی کتاب پکڑے ہوئے ہیر رانجھا کے شعر گاتا پھرتا تھا۔ بعض جرائم پیشہ قسم کے مریض ہیں۔ جنہیں ان کے خطرناک رجحانات کی وجہ سے علیحدہ علیحدہ سلاخ دار کوٹھڑیوں میں بند رکھا جاتا ہے۔ ایک حصہ مادر زاد ننگا رہنے پر مصر ہے۔ اور اسے بھی الگ کوٹھڑیوں میں بند رکھا جاتا ہے۔ بعض پاگلوں میں ہر آنے والے کے ساتھ آگے بڑھ کر مصافحہ کرنے کی آرزو رہتی ہے۔ بعض بظاہر تندرست اور اچھی بھلی باتیں کرتے ہیں۔ اور بعض اچھے تعلیم یافتہ ہیں۔ مگر خاص خاص موضوع پر ان کی رگ جنون پھڑکنے لگ جاتی ہے۔ غالباً سب سے زیادہ رحم کے قابل ان مریضوں کی حالت ہے۔ جو مجنون ہونے کے علاوہ ہسپتال میں پہنچکر دوسری بیماریوں کا بھی شکار ہو گئے ہیں۔ ان کے لئے ہسپتال کا ایک علیحدہ وارڈ معین ہے۔ اور ہسپتال کا عملہ سب حصوں کی پوری دیکھ بھال کرتا۔ ان کے علاج کا انتظام کرتا۔ ان کے لئے دودھ اور شربت بلکہ حسب ضرورت پھل بھی مہیا کرتا ہے۔ مگر ایک قلیل حصہ کو چھوڑ کر ہسپتال کے اکثر مریض اس قسم کی خدمت کی قدر پہچاننے سے بالا اور غنی ہیں۔

ہسپتال دیکھتے ہوئے جو خیال مجھے بار بار آتا تھا۔ اور میں نے اپنے ساتھیوں سے اس کا ذکر بھی کیا۔ وہ اس قرآنی آیت میں مذکور ہے۔ کہ انا خلقنا الانسان فی احسن تقویم ثم رددناہ اسفل سافلین "یعنے ہم نے انسان کو بہترین قوٰے اور بہترین ساخت میں پیدا کیا ہے۔ لیکن ہم نے اپنی حکمت سے اس کے لئے اس حالت سے نیچے گرنے کا بھی رستہ کھلا رکھا ہے۔ حتے کہ بسا اوقات وہ اپنے اعلےٰ مقام سے گر کر اور ارفع انسانی طاقتوں کو ضائع کر کے ایک اسفل ترین گڑھے میں گر جاتا ہے۔" اور اس حالت میں گویا جانوروں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔ پھر مجھے خیال آیا کہ اس آیت کا اصل موضوع تو دینی اور روحانی ہے۔ جیسا کہ بعد کی آیت میں الا الذین اٰمنوا کے الفاظ ظاہر کرتے ہیں۔ اس خیال کے آتے ہی میری روح کانپ گئی۔ کہ گو اللہ تعالےٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض تو یہ بیان فرمائی ہے کہ ما خلقت الجن والانس الا لیعبدون "یعنے ہم نے تمام بڑے اور چھوٹے انسانوں کو خدا کا بندہ بن کر رہنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ مگر افسوس کتنے ہیں کہ جو اسکے بندے کہلا سکتے ہیں۔ دنیا کا بیشتر حصہ اس وقت یا تو خدا تعالےٰ کا باغی ہے۔ یا اس کی طرف سے قطعی طور پر غافل۔ بظاہر اسے ماننے والے بھی حقیقت کے لحاظ سے ننانوے فیصدی اس کے منکر ہیں اولئک کالانعام بل ھم اضل فاعتبروا یا اولی الالباب۔ حق یہی ہے کہ خواہ انسان جسمانی لحاظ سے گر کر اپنے اعلےٰ انسانی قوٰے کو کھو بیٹھے یا دینی اور روحانی لحاظ سے گر کر دنیا کا کیڑا بن جائے وہ اسفل سافلین کے حکم کے نیچے آ جاتا ہے۔ جس سے ہر شخص کو پناہ مانگنی چاہیئے۔

مجھے ہسپتال کے مختلف حصوں کو دیکھتے ہوئے اس حقیقت کی طرف بھی راہ نمائی ہوئی کہ پاگل ہونے کے بعد انسان کے دبے ہوئے جذبات رجحانات ابھر کر بالکل عریاں ہو جاتے ہیں۔ اور انسان اپنے جنون میں انہی باتوں کو دہراتا ہے۔ جو صحت کی حالت میں اس کے دل و دماغ پر چھائی ہوئی ہوں۔ اس جہت سے یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک معجزہ ہے۔ کہ احمدیوں میں جو بھی پاگل ہوا ہے۔ اس نے لازماً اور بلا استثنیٰ ولی اللہ اور ملہم من اللہ ہونے اور مصلح بننے کا دعوےٰ کیا ہے۔ اور پاگل ہونے کے بعد اس کی ساری گفتگو کا محور دینی باتیں اور مذہبی مباحث کے اندر محدود ہو جاتی رہی ہے۔ یہ اس عظیم الشان روحانی اثر کا نتیجہ ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے متبعین میں پیدا کیا ہے کہ ان کا شعوری حصہ تو الگ رہا۔ ان کے غیر شعوری حصہ میں بھی گویا سراسر دین ہی کی حکومت ہے۔ میں نے آج تک کسی احمدی کو نہیں دیکھا۔ جس نے جنون کی حالت میں دینی موضوع کے سوا کسی اور مضمون کو اپنی گفتگو کا محور بنایا ہو۔

مجھے اس بات سے بہت خوشی ہوئی کہ پاگل خانہ کے اندر ذمہ وار افسروں نے خوشنما منظر پیدا کرنے اور آنکھوں کو راحت اور ٹھنڈک بخشنے کے لئے بہت اچھا باغ لگایا ہوا ہے۔ اس خیال کے آتے ہی میرا خیال اس طرف منتقل ہوا کہ دنیا کی ہر اچھی چیز میں خدائی نظام کی جھلک بطور نقل نظر آتی ہے اللہ تعالےٰ نے آخرت کی نعمتوں کو جنت کے لفظ سے تعبیر کیا ہے جس کے معنے باغ کے ہیں۔ وہ باغ کیسا ہوگا اسے تو صرف خدا ہی جانتا ہے مگر یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ آج تک دنیا کی کسی قوم نے اپنے ماحول کو خوش منظر اور راحت بخش بنانے کے لئے باغ سے بڑھ کر کوئی اور چیز ایجاد نہیں کی۔ میں اس وقت بیمار اور کمزور ہوں زیادہ نہیں لکھ سکتا اس لئے اس پر اکتفا کرتا ہوں۔ اللہ ہم سب کو روحانی اور جسمانی لحاظ سے اسفل سافلین میں گرنے سے

اخراج از ربوہ و مقاطعہ

مولوی مصلح الدین صاحب راجیکی کو اخلاقی شکایات کی بناء پر اخراج از ربوہ اور مقاطعہ کی سزا دی جاتی ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ اور اس کی پابندی فرمائیں۔

قائمقام ناظر امور عامہ

درخواست دعا میری والدہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے۔ کہ وہ ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ منور احمد جمی

ہم خرما و ہم ثواب

مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید کے قلم سے

آج انسانیت مختلف نظریات اور متضاد نظامہائے حیات کی تاریکیوں میں گھری ہوئی ہے۔ اور ایک ایسی روشنی کی متلاشی ہے۔ جو اسے حقیقی نجات سے ہمکنار کر دے یہ روشنی اس آفتاب کامل کا حصہ تھی جو آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پیشتر۔ فاران کی وادیوں سے طلوع ہوا۔ لیکن اس نور کو دنیا کی نگاہوں سے چھپا دیا گیا ہے۔ ضرورت ہے کہ علمی حیثیت سے اسلام کی حقیقت کو غلط فہمیوں کے انبار سے نکال کر اس کے اصل رنگ میں پیش کیا جائے اور ایسا لٹریچر تیار اور شائع کیا جائے۔ جس سے اسلامی نظریات کی افادیت کا احساس ہو اور ذہنوں کو دینی سرچشموں سے روشناس کروایا جائے۔

انہی ضروریات کے پیش نظر حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد گرامی کے مطابق تحریک جدید کی عمومی نگرانی میں "دی اورنٹیل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ" کے نام سے پانچ لاکھ روپیہ کے سرمایہ سے ایک اہم اشاعتی ادارہ مرکز سلسلہ میں قائم کیا گیا ہے۔ اس کے تفصیلی اغراض و مقاصد کمپنی کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن میں تفصیل کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ قرآن مجید علوم قرآنیہ اور مسائل اسلامیہ پر مشتمل کتب کی اشاعت فراہمی اور فروخت کا اہتمام اس نصب العین کی طرف پہلا قدم ہے۔

اس وقت تک اس کمپنی کے زیر اہتمام ڈچ جرمن اور انگریزی زبان میں قرآن مجید کے تراجم نہایت اعلیٰ پیمانہ پر شائع ہو چکے ہیں۔ اور اپنوں اور غیروں کی طرف سے داد و تحسین وصول کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ اور لٹریچر بھی شائع ہوا ہے۔ اور اس طرح قریباً دو لاکھ روپیہ سے اوپر کی قیمت کا لٹریچر شائع ہو چکا ہے۔ بہت سی غیر ملکی زبانوں میں قرآن مجید کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور کتب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تراجم ہو رہے ہیں۔ بعض دیگر کتب کی اشاعت زیر غور ہے۔

اب ضرورت ہے کہ احباب کرام اس اہم اور عظیم الشان کام کی طرف توجہ دیں اور زیادہ سے زیادہ اس کمپنی کے حصص خرید کر ہم خرما و ہم ثواب کے مستحق بنیں۔

اب تک اس کمپنی کے قریباً تین لاکھ روپے کے حصص فروخت ہو چکے ہیں۔ ایک حصہ کی قیمت بیس روپیہ ہے۔ لیکن اس وقت صرف پانچ روپیہ کی ادائیگی سے آپ ایک حصہ خرید سکتے ہیں۔ بقیہ رقم بعد میں بالاقساط جب بھی ضرورت ہو ادا ہو سکے گی۔

میں بڑے زور کے ساتھ احباب جماعت کو اس اہم کام کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں۔ کہ دوست جلد سے جلد زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کمپنی کے حصص خریدیں۔

درخواست اور روپیہ کے بھجوانے اور مزید تفصیلات کے لئے ذیل کا پتہ یاد رکھیں۔

دی اورنٹیل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

ربوہ ضلع جھنگ

مسیحی مسلم اتحاد

(از مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا۔ حیدرآباد سندھ)

چند ماہ پیشتر قاہرہ میں مسلم و مسیحی اتحاد کانفرنس ہوئی ہے۔ نیک مقاصد کے لئے مل کر کام کرنا قابل تعریف ہے۔ اس پہلو میں اسلام نے بہت ہی وسعت قلبی دکھائی دیتی ہے۔ یہاں تک فرمایا۔ تعاونوا على البر والتقوىٰ کہ نیک کام خدا ترسی کے کاموں کے لئے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا کرو خواہ کوئی دہریہ کیوں نہ ہو۔ ولا تعاونوا على الاثم والعدوان برے کاموں کے لئے ہرگز تعاون نہ کرو۔ حتیٰ کہ ہمارا کوئی ہم مذہب ہم قوم رشتہ دار بلائے۔ آج سے چودہ سو سال پیشتر اہل کتاب کی دعوت دی گئی تھی یا اهل الكتٰب تعالوا الىٰ كلمة سواء بيننا وبينكم۔ کہ اے اہل کتاب آؤ ہم کسی ایک مفید مقصد کے لئے مل کر کام کریں۔ اسی دعوت میں اتنی صداقت اور کشش ہے کہ آج دنیا کو اس کی طرف توجہ دینی پڑی۔ چنانچہ قاہرہ میں مسیحی مسلم اتحاد کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس سلسلہ میں بڑے بڑے پادریوں کو توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ اس کانفرنس کے پروگرام کو عملی جامہ پہنائیں۔ اور ہر شہر میں ایسی کانفرنسیں منعقد کریں۔ ہزارہا اختلاف کے ہوتے ہوئے بھی کسی نیک مقصد کے لئے باہم اتحاد ہو سکتا ہے لیکن اگر بہت سی بنیادی باتیں ملتی ہوں۔ اور اتحاد کی طرف دعوت دینے والا ایک محسن اور ہمدرد ہو۔ پھر تو اتحاد کے لئے . . . . ایک دوسرے کے قریب ہونے میں اور بھی آسانی ہوتی ہے۔ کیونکہ احسان اور ہمدردی دوسرے کے دل کو اپنی طرف کھینچتا ہے پس مسلم مسیحی اتحاد بہت جلد اور دائمی قائم ہو سکتا ہے۔ کیونکہ جس ہستی نے اتحاد کی دعوت دی تھی۔ اس نے مسیحی دنیا کے ساتھ نیک سلوک اور احسان کیا۔ اس نے ان کے جذبات قلب کو تسکین بخشی۔ اناجیل اور قرآن کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہودی حضرت مسیح کے متعلق اور ان کے حواریوں کے متعلق کیسے خراب عقائد رکھتے تھے۔ ان کے حق میں کس قدر دل آزار اور توہین آمیز الفاظ استعمال کرتے تھے۔ آنحضرت نے یہودیوں کے بہتانات اور ان کی والدہ صاحبہ کے متعلق الزامات کی تردید کی اور حضرت مسیح کی والدہ محترمہ کی عزت قائم کی۔ یہ ایسے احسانات ہیں کہ ہر ایک محسن شناس ان کو قدر کی نگاہ سے دیکھیگا۔ اور ایسی محسن ہستی کی عزت و تعظیم کرنا اپنا اخلاقی فرض سمجھے گا۔

چنانچہ یہودی حضرت مسیحؑ کے متعلق یہ الفاظ استعمال کرتے تھے۔ "وہ بدکار" یوحنا ۹/۲۴ "کھاؤ اور شرابی" متی ۱۱/۱۹ "شیطان کا ساتھی" مرقس ۳/۲۲ "اس میں بد روح شیطان ہے" مرقس ۳/۲۲ "یہ کفر بکتا ہے" یوحنا ۱۰/۳۶ بلکہ یہاں تک کہ ناصرہ سے کوئی اچھی چیز نکل نہیں سکتی" یوحنا ۱/۴۶۔ حضرت مسیح ان کی ایذا دہی اور بدزبانی سے تنگ آ کر پکار اٹھے کہ نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا" یوحنا ۴/۴۴ اور اپنے شہر یروشلم کو چھوڑ کر گلیل کو چلے گئے اس سے اندازہ لگالیں کہ حضرت مسیح ان کی ایذا دہی۔ بدزبانی اور تکذیب سے کتنے پریشان ہوتے تھے۔ قرآن کریم میں حضرت مسیح کے متعلق فرمایا ہے۔

رسولاً الىٰ بنی اسرائیل اور وجیھاً فی الدنیا والاخرة ومن المقربین

کہ وہ اللہ تعالیٰ کا نبی رسول۔ دنیا و آخرت میں خدا کا مقرب ہے۔ ان کی والدہ کی عزت قائم کی اور فرمایا۔ امه صديقة۔ ان کی والدہ راستباز اور نیک پاک تھیں۔ آپ اندازہ لگائیں کہ حضرت مسیح کی قوم برادری ان کے متعلق کیسے کیسے گندے الزامات اور الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ لیکن آنحضرت ان الزامات کی تردید کرتے ہیں۔ اور دنیا میں ان کی اور ان کی والدہ کی بزرگی و عظمت کا اعلان کرتے ہیں۔ چنانچہ اس وقت آپ کے ماننے والے مسلمانوں کی تعداد دنیا میں کئی کروڑ ہے۔ جو سب حضرت مسیح اور ان کی والدہ اور ان کے حواریوں کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان کو خدا کے مقربین میں سے مانتے ہیں۔ اتنی دنیا کو اگر یہ بات مسیحی مشنریوں کو سنانی پڑتی۔ کتنا وقت خرچ ہوتا۔ دنیا کے مختلف ممالک میں جا کر تبلیغ کرنے کے لئے کتنی تکالیف اٹھانا پڑتیں۔ لیکن یہ آنحضرتؐ کے احسانات ہیں کہ کئی کروڑ افراد کے دلوں میں حضرت مسیح اور ان کی والدہ اور ان کے حواریوں کی وہ عزت قائم کر دی۔ جو اپنے اندر حقیقت رکھتی ہے۔ کیا مسیحی مبلغین اور عیسائیوں کا یہ فرض نہیں کہ وہ ایسی ہستی کے شکر گزار ہوں۔ اور آئندہ اپنی تقریر اور تحریر میں ان کا ادب و تعظیم کریں۔ ان کے پیروکاروں کے ساتھ محبت اور اتحاد سے پیش آئیں۔ جگہ جگہ اتحاد کانفرنسیں منعقد کریں۔ اور مل کر ایسے کام کریں۔ کہ جس سے خلق خدا کو فائدہ پہنچے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

مختلف مقامات پر سیرت النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

لاہور ۳۰ جون صبح ساڑھے سات بجے مسجد احمدیہ میں زیر صدارت خان صاحب میاں محمدؐ یوسف صاحب نائب امیر جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم حافظ محمد اعظم صاحب فاضل نے کی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ وعلیٰ مطاعہٖ الصلوٰۃ والسلام کا فارسی نعتیہ کلام مکرم خالد ہدایت صاحب نے پڑھا۔ پھر جناب خواجہ فتح محمدؐ صاحب انوری ایڈووکیٹ نے اسلامی ضابطہ قانون کی برتری کئی طور سے ثابت کی۔ اس کے بعد مکرم شیخ عبد القادر صاحب فاضل مبلغ سلسلہ نے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کی شان اور حضور کے صحابہ رضؓ کا تزکیہ اور حضور پر فدائیت کی بے نظیر حالت کی وضاحت کی پھر جناب خضر تیمی صاحب ایڈووکیٹ نے کافی تفصیل کے ساتھ مروجہ قوانین کے مقابل پر قرآنی تعلیم اور قانون کی فوقیت ظاہر کی۔ بعد ازاں جناب چودھری اسد اللہ خاں صاحب امیر جماعت نے حضور پُر نور کی تعلیم اور فیضان حقیقی و توجہ سرمدی کی کئی مثالیں بیان فرمائیں۔ اور اسلامی احکام کی فلاسفی اور ہر حکم کی حکمت مثال کے طور پر اس جہت سے واضح کی۔ کہ حضور انور کی شریعت کی جامعیت برتری اور فوقیت کے پیش نظر ہر مسلمان کہلانے والے کے ذمہ ہے۔ کہ نہ صرف دینی عقیدتِ قلبی۔ اور ارادت روحانی کا تحفہ اور ہدیہ پیش کرے۔ بلکہ اپنے کردار میں اس مفید ترین اور یقینی نفع بخش تعلیم کو اپنائے۔ اور دارین کی برکات اور حسنات حاصل کرے۔ صاحب صدر نے اپنے صدارتی ریمارکس میں احباب پر اس بات کا زور دیا۔ کہ جس طرح صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حضور سرورِ کائنات کی تعلیم پر عمل کر کے شرق اور غرب میں اسلام کو پھیلانے کا موجب ہوئے۔ اسی طرح ہمیں بھی اس تعلیم پر عمل کر کے اسلامی تعلیمات کو اجاگر کرنا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ وہ دن جلد لائے۔ جب ہم اسلام کو دنیا کا مذہب ہوتا دیکھ لیں۔ (عبید اللہ خاں مرکزی سیکرٹری تعلیم وتربیت لاہور۔

پشاور مورخہ ۳۰ جون۔ مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں زیر صدارت قاضی محمد یوسف صاحب جلسہ سیرت النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید ونظم کے بعد سب سے پہلے صدر محترم نے سیرۃ النبیؐ کے جلسوں کی غرض وغایت بیان فرمائی۔ کہ اصل مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقدس ومطہر حالات زندگی سے اپنوں اور غیروں کو واقف کرنا ہے۔ تا آپ کا بلند وبالا مقام ظاہر ہو۔ اور ہم اسے اپنے لئے اسوۂ حسنہ بنا سکیں۔

(۱) اس کے بعد مولوی اسماعیل صاحب ذبیح نے تقریر فرمائی۔ آپ نے عرب کی حالت بیان کرتے ہوئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے روحانی انقلاب پر روشنی ڈالی۔ کہ کس طرح آپ نے ایک قلیل عرصہ میں وحشی قوم کی حالت بدل کر انہیں اپنے رنگ میں رنگین کر دیا۔

(۲) ان کے بعد مولوی محمدؐ صدیق صاحب شاہد مبلغ پشاور نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا اپنے دشمنوں سے سلوک پر تقریر کی۔ آپ نے کفار مکہ کی ایذا رسانیوں اور مظالم کے مقابل حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بے نظیر حسن سلوک کی مثالیں پیش کیں۔

(۳) ان کے بعد مولانا چراغ دین صاحب انچارج مبلغ پشاور نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اخلاق پر مدلل تقریر فرمائی۔ آپ نے اخلاق کی تعریف کرتے ہوئے واقعات کی روشنی میں بتایا۔ کہ حضور علیہ السلام کے اخلاق فاضلہ سے شدید ترین دشمن بھی آخر کار گھائل ہو گئے۔ اور چند سالوں میں عرب جیسی اجڈ اور جاہل قوم حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی زیر تربیت آ کر با اخلاق وباخدا قوم بن گئی۔

(۴) بعد ازاں مولوی عبد الرحیم صاحب نیرؔ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعلیم قیام امن کے بارہ میں" پر تقریر کی، یہ بتاتے ہوئے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دنیا کے لئے صلح وآشتی کا پیغام لے کر آئے تھے، آپ نے مسئلہ جہاد پر مفصل روشنی ڈالی۔

اس کے بعد غلام رسول صاحب صدیقی طالب علم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بلند ترین مقام خاتم النبیین پر مضمون پڑھ کر سنایا۔ جس میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تحریرات سے ثابت کیا۔ کہ ہم احمدی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو تمام رسولوں سے افضل مانتے ہیں۔ اور تمام کمالات نبوت آپ پر ختم یقین کرتے ہیں۔ دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ (مولا بخش سیکرٹری تبلیغ پشاور

سرگودھا:۔ مورخہ ۳۰-۶-۵۵ کو بعد از نماز مغرب جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد زیر صدارت جناب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا مسجد میں ہوا۔ تلاوت قرآن مجید جناب حافظ مسعود احمدؐ صاحب نے کی۔ اور سیرت نبویؐ کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں نور احمد صاحب عابد بابو غلام رسول صاحب اور مولوی محمدؐ یار صاحب عارف اور ڈاکٹر الیس۔ اے صوفی نے کیں اور بعد میں مرزا عبد الحق صاحب نے دعا پر اپنی تقریر ختم کی۔ اور جلسہ برخاست ہوا۔

(سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سرگودھا)

بہلول پور ضلع لائل پور:۔ ۳۰ جون کو جلسہ سیرت النبیؐ ہائی سکول بہلول پور میں صبح آٹھ بجے زیر صدارت مکرم چودھری عصمت اللہ خاں صاحب منعقد ہوا۔ چودھری صاحب موصوف نے ارد گرد کے دیہات کے غیر احمدی معززین کافی تعداد میں مدعو کر رکھے تھے۔ اور جلسہ میں خاصی رونق تھی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولوی جمال الدین صاحب (غیر احمدی) ہیڈ ماسٹر مڈل سکول۔ مکرم مولوی دوست محمدؐ صاحب شاہد اور مکرمی چودھری صلاح الدین احمدؐ صاحب بی۔ اے نے رسول پاک صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت مبارکہ اور حیات طیبہ کے بعض پہلوؤں کے متعلق دلچسپ اور خوش آئند طریق پر روشنی ڈالی۔ مکرم مولوی دوست محمدؐ صاحب شاہد کی تقریر خصوصیت سے پسند کی گئی۔ آخر میں صدر صاحب جلسہ مکرم چودھری عصمت اللہ صاحب نے دلنشین پیرایہ میں حاضرین جلسہ کو اسی موضوع پر خطاب فرمایا۔ اور جلسہ گیارہ بجے بخیر وخوبی دعا کے ساتھ ختم ہوا۔

اس کے بعد ارد گرد کے دیہات سے تشریف لائے ہوئے غیر احمدی معزز مہمانان کو مکرم چودھری عصمت اللہ خاں صاحب نے پُر تکلف دعوت طعام دی۔ علاوہ ازیں رات کو بعد نماز عشاء بوقت ۹ بجے مکرم چودھری عبد المالک صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بہلول پور کے مکان کی چھت پر سیرت النبیؐ کے موضوع پر دوبارہ زیر صدارت مکرم چودھری عصمت اللہ خاں صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد نصیر احمدؐ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم پڑھی۔ اور اس کے بعد قریباً سوا گھنٹہ مکرم مولوی دوست محمدؐ صاحب نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوۂ حسنہ وسیرت مبارکہ کے موضوع پر بڑے مؤثر انداز میں تقریر کی۔ اور ساڑھے دس بجے جلسہ دعا کے ساتھ ختم ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

سیکرٹری جماعت احمدیہ بہلول پور

چنیوٹ:۔ مورخہ ۳۰ جون بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ چنیوٹ میں جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم زیر صدارت مکرم امیر (مرزا محمدؐ شریف بیگ صاحب) منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد ماسٹر احمد حسن صاحب ایم۔ اے نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت پاک کے متعلق ایک پُر معارف تقریر فرمائی، بعد ازاں جناب امیر صاحب نے بھی حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اخلاق حسنہ پر مزید روشنی ڈالی۔ جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ احمدیوں کے علاوہ چند غیر احمدی احباب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔

(حسن محمدؐ سیکرٹری تبلیغ چنیوٹ)

قصور:۔ مورخہ ۳۰-۶-۵۵ بعد نماز مغرب زیر صدارت جناب پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ قصور جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم منعقد ہوا۔ بعد تلاوت قرآن شریف بعض اصحاب نے سیرت پاک حضور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مختلف موضوع پر تقاریر کیں۔ اور جلسہ بعد دعا بخیر وخوبی ختم ہوا۔

(خاکسار محمدؐ صادق فاروقی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قصور)

ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ:۔ مورخہ ۳۰-۶-۵۵ کو بعد نماز عشاء زیر صدارت شاہد عبد الکریم خاں صاحب کاٹھگڑھی مبلغ سیالکوٹ جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مولوی عبد الکریم صاحب نے جلسہ سیرت النبیؐ کی غرض وغایت بیان کی۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نزدیک آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بلند مقام بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دو اقتباس پڑھ کر سنائے۔

دوسری تقریر چودھری عبد الغنی صاحب کی تھی۔ انہوں نے "محمد ہست برہانِ محمدؐ" حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؐ صاحب مدظلہ العالی کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ آپ کے بعد ماسٹر مہر دین صاحب نے خوش الحانی سے کچھ اشعار پڑھ کر سنائے اور پنجابی زبان میں مختصر سی تقریر کی۔ جس میں بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمارے لئے ہر شعبۂ زندگی میں اعلیٰ نمونہ پیش کیا۔ آپ نے مختلف واقعات کو بیان کرتے ہوئے سیرت کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی۔ اور حاضرین کو ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ مقصود احمدؐ خاں قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈگری گھمن تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔

لیہ ضلع مظفر گڑھ:۔ مورخہ ۳۰-۶-۵۵ بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ لیہ میں جلسہ سیرت النبیؐ زیر صدارت ڈاکٹر عبد الثانی صاحب منعقد ہوا۔ جس میں چودھری فضل الرحمٰن صاحب اور قریشی سمیع اللہ صاحب نے حضورؐ کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ اور جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

محمدؐ اسحاق جنرل سیکرٹری لیہ ضلع مظفر گڑھ۔

(باقی)

"جماعت احمدیہ وہ ہے جو سینکڑوں سال بعد تیرے مامور نے بنائی"

فرمایا:-

(۱) "مجھے اس کی فکر ہے کہ وہ جماعت جو سینکڑوں سال کے بعد تیرے مامور نے بنائی تھی وہ یتیم رہ جائے گی۔ اگر تو مجھے یہ تسلّی دلا دے کہ ان کے یتیم کا میں انتظام کر دوں گا تو میری یہ تکلیف کی گھڑیاں سہل ہو جائیں گی۔ مگر"

(۲) "تو مجھ سے کس طرح یہ امید کر سکتا ہے کہ یہ لاکھوں روحانی بچّے جو تو نے مجھے دئیے ہیں۔ جن کے دشمن چپے چپے پر دنیا میں موجود ہیں اور جن کو ختم کرنے کے لئے ہر وقت شیطانی نیزے اٹھ رہے ہیں۔ جب میرے بعد ان نیزوں کو اپنی چھاتی پر کھانے والا کوئی نہیں رہے گا۔ تو تو ہی بتا کہ میں اس بات کو کس طرح برداشت کروں!"

(۳) "مجھے موت کا ڈر نہیں۔ مجھے ان لوگوں کے یتیم ہو جانے کا ڈر ہے"

(۴) "جنہوں نے تیرے نام کو روشن کرنے کے لئے پچاس سال متواتر قربانیاں کیں ان کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ دنیا نے ان کو کمائی سے محروم کر دیا تھا۔ مگر پھر بھی وہ ہر آواز پر آگے بڑھے جو تیرے نام کو روشن کرنے کے لئے میں نے اٹھائی تھی"۔

(۵) "تحریک جدید کے جہاد کبیر میں بیرونی ممالک کی اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت میں قربانیاں کرنے والو! اپنے حساب کا محاسبہ کریں۔! اور اس نوٹ کو پڑھ کر دل میں سوچ لیں کہ کیا آپ نے انیس ۱۹ سال ادا کر کے دفتر سے انیس ۱۹ سالہ ادائیگی کی تصدیق حاصل کر لی ہے۔ اگر آپ نے تصدیق حاصل کر لی ہے اور آپ کو دفتر سے اطلاع مل چکی ہے تو آپ کا نام فہرست میں آچکا ہے مبارک ہو۔

(۶) لیکن اگر آپ کے ذمہ بقایا ہے اور دفتر بقایا کا مطالبہ کرتا ہے۔ لیکن آپ ادا کر چکے ہیں تو یہ نہ لکھیں کہ میں ادا کر چکا ہوں بقایا نہیں۔ بلکہ آپ مرکزی رسید کا نمبر و تاریخ دے کر لکھیں کہ اس رسید خزانہ صدر انجمن کے مطابق مزید پڑتال ہو تا دفتر مزید پڑتال کر کے آپ کی رقم جہاں پڑی ہے وہاں سے نکال کر تحریک جدید میں درج کرے اور آپ کا نام درج فہرست کر کے اطلاع دے۔ اگر آپ نے بقایا ادا کیا اور نہ مرکزی رسید کا حوالہ دیا اور نہ خود آکر دفتر میں اپنے حساب کی تسلّی کی تو پھر دفتر مجبوراً ایسے بقایا داروں کی فہرست بنا کر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کر کے نام فہرست سے بوجہ بقایا خارج کرنے کی درخواست کرے گا۔ گو یہ فرض دفتر کا انیس سالہ روایات کے خلاف ہے۔ مگر فرض کی ادائیگی اس سے اہم ہے

پس انیس سالہ حساب کے بقایا دار اپنا بقایا صاف کر کے نام درج فہرست کر والیں۔ یہی ان کے لئے صحیح اور سیدھا راستہ ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے بڑے بھائی ماسٹر ظہور الدین صاحب آر۔ پی۔ اے۔ الیف کیمپ مارٹن پور کراچی کی بیوی بروز اتوار مورخہ ۲۶-۶-۵۵ بچے کی پیدائش کے وقت اس جہان سے رخصت ہو کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملیں انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم مرحومہ کو جنت میں اعلےٰ مقام عطا فرمائے (آمین) اور لواحقین کو یہ صدمہ جانکاہ برداشت کرنے کی توفیق دے آمین مرحومہ ماسٹر فیروز دین صاحب آف مارٹن پور کراچی کی دختر تھی۔

منیر الدین احمد جامعۃ المبشرین ربوہ

شان خاتم النبیینؐ کا ضمیمہ

قاضی محمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی تقریر "شان خاتم النبیین" صلے اللہ علیہ وسلم برجلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء بطور ضمیمہ شائع کی گئی ہے۔ جن دوستوں نے جلسہ پر کتاب شان خاتم النبیین کو خرید فرمایا تھا وہ ۲ کے ٹکٹ بھیج کر اس ضمیمہ کو لے سکتے ہیں اور اصل کتاب میں لگا سکتے ہیں

قاضی نذیر احمد انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ

ذہین نوجوانوں کا طریق کار

"ہمارے نوجوانوں کو ذہین بننا چاہیئے اور ان کی نظر وسیع ہونی چاہیئے وہ جب بھی کوئی کام کریں انہیں چاہیئے کہ اس کے سارے پہلوؤں کو سوچ لیں اور کوئی بات بھی ایسی نہ رہے کہ جس کی طرف انہوں نے توجہ نہ کی ہو۔ یہی نقص ہے جس کی وجہ سے میں نے دیکھا ہے کہ روحانیات میں بھی ہمارے آدمی بعض دفعہ فیل ہو جاتے ہیں۔ حقیقی دین تو ایک مکمل عمارت کا نام ہے۔ مگر تمہاری حالت تو یہ ہے کہ تم مکمل عمارت کا فائدہ ایک دیوار سے حاصل کرنا چاہتے ہو"

(فرمودہ حضرت اقدس ایدہ اللہ۔ الفضل ۲۱ مارچ ۱۹۳۹ء)

پندرہ ۱۵ روزہ تربیتی کلاس

پندرہ روزہ تربیتی کلاس بمطابق شوریٰ خدام الاحمدیہ ۱۹۵۴ء کے فیصلہ کے مطابق امسال موسم گرما کی تعطیلات میں از ۱۳ اگست تا ۲۸ اگست ۱۹۵۵ء ربوہ میں منعقد ہو گی۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا جا چکا ہے اس کلاس کے لئے ایسے نمائندے آنے چاہئیں جو سمجھدار ہوں۔ کم از کم مڈل پاس ہوں۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھ سکتے ہوں تاکہ واپس جا کر اپنے مقام کے دیگر خدام کو جو انہوں نے سیکھا ہے سکھا سکیں۔

تربیتی کلاس کے انعقاد تک جو مجالس سالانہ اجتماع کا چندہ سو فیصدی ادا کر دیں تو وہ سو یا سو کی کسر پر ایک نمائندہ بغیر خرچ کے بھجوا سکتی ہیں۔ ورنہ ہر مجلس کو اپنے نمائندہ کا خرچ خود برداشت کرنا ہو گا۔ لیکن اگر کسی مجلس کا چندہ سالانہ اجتماع تک سو فیصدی ادا ہو جائے تو مجلس مرکزیہ تربیتی کلاس میں اس مجلس کے شامل ہونے والے نمائندہ کا خرچ واپس کر دے گی۔ ہر مجلس کو کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوانا چاہیئے۔

اگر یکم اگست ۱۹۵۵ء تک مرکز میں کم از کم بیس بیرونی نمائندوں کے آنے کی اطلاع مل گئی تو کلاس جاری کی جائے گی۔ جملہ مجالس یکم اگست سے قبل اپنے نمائندے کے نام سے اطلاع ضرور دیدیں۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب متوجہ ہوں

ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب احمدی ولد محمد ابراہیم خان صاحب قوم بھٹی راجپوت مہاجر ریاست جموں ہیڈ ماسٹر مڈل سکول چک ۶۵ تحصیل وہاڑی ضلع ملتان جہاں بھی تشریف فرما ہوں وہ دفتر ملتان ڈی۔ آئی جی یا بورے والہ میں ڈپٹی انسپکٹر پولیس کے دفتر میں پہنچ کر اپنے کیس کی پیروی کریں۔ انہیں طلب کیا جا رہا ہے پولیس مقدمہ کی تفتیش کے لئے انہیں تلاش کر رہی ہے۔

حکیم عاشق محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تتال پور ضلع ملتان

درخواستہائے دعاء

(۱) میرا پوتا اللہ بخش عرصہ ۲ ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اور عبد الباسط قریباً ایک سال سے بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین

خدا بخش سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ادرحمہ سرگودھا

(۲) میری ممانی عطیہ بیگم صاحبہ اہلیہ جناب شیخ ضیاء الحق صاحب ضیاء عرصہ دو سال سے دمہ اور درد دل کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام اور درویشان قادیان ان کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ نصیر احمد طاہر جیکب لائن کراچی ۳

(۳) میرا بھائی کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ اور میں فی الحال بے روزگار ہوں۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے التماس ہے کہ بھائی کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے اور میرے برسر روزگار ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ عبد الحمید سکنہ راجن پور۔ ڈیرہ غازی خاں

(۴) میرا اکلوتا بیٹا بشارت احمد ضیاء ابن شیخ غلام حسنین صاحب مرحوم لدھیانوی قریباً چار ماہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔ صغریٰ بیگم قدسیہ کراچی

ترکیہ اور عراق کے معاہدہ میں پاکستان کی شرکت سے مشرق وسطیٰ میں نئے دور کا آغاز ہوا ہے

کراچی ۵ رجولائی وزیر دفاع جنرل محمد ایوب خاں نے کہا کہ پاکستان نے ترکیہ اور عراق کے معاہدے میں شرکت کا فیصلہ کر کے قومی اور بین الاقوامی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے طاقت حاصل کرنے کی کوشش شروع کر دی ہے

انہوں نے مزید کہا کہ اب پاکستان مشرق وسطیٰ میں نہ صرف اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گا جس سے عالمی امن کو تقویت پہنچے گی۔ بلکہ وہ اپنی مسلح فوجوں کو بھی مضبوط بنائے گا جس سے اپنی خود مختاری کی حفاظت کر سکے۔

انقرہ میں ترک حکام کے ساتھ ترکیہ اور عراق کے معاہدے سے متعلق بات چیت کرنے کے بعد وہ کراچی پہنچے ہیں۔ یہاں پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد انہوں نے ایک بیان جاری کیا اور امید ظاہر کی کہ عراقی ترک معاہدے میں شرکت سے اب پاکستان اپنی داخلی اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کو اچھی طرح سنبھال سکے گا۔ اور معاہدہ کے تمام دوسرے رکن ممالک کے ساتھ مل کر مشرق وسطیٰ کی سالمیت اور عالمی امن کا ضامن ہوگا۔

جنرل ایوب نے کہا کہ مشرق وسطے میں مسلمانوں کی حفاظت سالمیت اور مضبوطی کے لئے ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے۔ عراق ترک معاہدے میں شرکت کی دعوت موصول ہونے کے بعد چند اہم نکات پیدا ہو گئے تھے۔ اس لئے کابینہ کے فیصلہ کے مطابق انہی نکات سے متعلق تفصیلی طور پر بات چیت کے لئے میں انقرہ گیا تھا۔

یہودی مملکت جارحانہ اقدامات سے قائم کی گئی ہے (مصری وزیر خارجہ)

نیویارک ۴ جولائی مصری وزیر خارجہ مسٹر محمود فوزی نے ٹیلی ویژن پر ایک انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ عرب ممالک اسرائیل کو کبھی تسلیم نہیں کریں گے۔ کیونکہ اسرائیل جارحانہ کارروائیوں سے قائم کیا گیا ہے۔ مسٹر محمود فوزی نے یقین دلایا ہے . . . .

کہ مصر سرحدی حادثوں کو روکنے کے لئے ہر طرح تعاون کرنے کو تیار ہے تاکہ مشرق وسطے میں جنگ کا خطرہ دور ہو سکے۔ مسٹر محمود فوزی نے بتایا کہ یہودیوں کے ساتھ اس وقت تک امن نہیں ہو سکتا جب تک وہ ان عربوں کے حقوق تسلیم نہ کریں جو اسرائیلی علاقہ سے اپنی زمینیں اور جائدادیں چھوڑ کر نکلنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ اور واپس اپنی زمینوں پر آباد ہونا چاہتے ہیں۔

— استنبول ۵ جولائی۔ ترکی حکومت خارجہ کے ایک اعلان سے معلوم ہوا ہے کہ افغان وزیر خارجہ سردار نعیم خاں ترکی کی دعوت پر ۹ رجولائی کو ترکی جا رہے ہیں ؛؛

ریلوں کی آمدورفت کے متعلق پاک بھارت کانفرنس

کراچی ۵ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ قصور فیروزپور اور کھوکھرا پار کے راستے ریلوں کی آمدورفت دوبارہ بحال کرنے سے متعلق پاکستان اور بھارت کے ریلوے افسروں کا ایک اجلاس اس ماہ کی ۱۲ر تاریخ کو نئی دہلی میں ہو رہا ہے جس میں ریلوں کی آمدورفت کی بحالی کی صحیح تاریخ اور دیگر تفصیلات طے کی جائیں گی۔ اجلاس میں دوسرے متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسر بھی شرکت کریں گے۔

واضح رہے کہ گذشتہ اپریل میں کراچی میں پاکستان کے وزیر مواصلات ڈاکٹر خانصاحب اور بھارت کے وزیر آبادکاری مسٹر مہر چند کھنہ کے درمیان ریلوں کی آمدورفت دوبارہ بحال کرنے پر اتفاق رائے ہو گیا تھا۔ دہلی میں جو اجلاس اس سلسلے میں ہو رہا ہے ۔

عبدالغفار خاں پاکستان دشمن پراپیگنڈا میں مدد دے رہے ہیں

۹۲ (الف) کے احیاء سے ملک کی انتظامیہ میں تعطل کا خدشہ ہے

لاہور ۵ جولائی۔ پاکستان کے وزیر داخلہ میجر جنرل سکندر مرزا نے اخباری نمائندوں سے کہا کہ خان عبدالغفار سے اس وقت تک پابندیاں نہیں اٹھائی جا سکتیں۔ جب تک حکومت پاکستان افغانستان کے ساتھ اپنے معاملات کا تصفیہ نہ کر لے انہوں نے کہا کہ خان عبدالغفار خاں کے بیانات افغانستان کو پاکستان دشمن پراپیگنڈے میں مدد دے رہے ہیں اور ان کی تقاریر کو اکثر کابل ریڈیو نے پاکستان کے خلاف اچھالا ہے۔

اسکندر مرزا نے مزید کہا کہ ۹۲ الف کے احیاء سے ملک کی انتظامیہ میں تعطل پیدا ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس شخص کے خلاف کوئی اقدام کیا گیا وہ ہائی کورٹوں کی طرف رجوع کرے گا اور اس سے انتشار پیدا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ وزیر داخلہ کی حیثیت سے اس کے احیاء کے خلاف ہیں

ان سے سوال کیا گیا کہ افغان حکومت کے رویہ کے خلاف پاکستان کیا طریق کار اختیار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت افغانستان اسی طرح اپنی ہٹ پر قائم رہی تو ہم وہاں سفارت خانے قائم نہیں رکھ سکیں گے ؛؛

عوام کے تعاون کے بغیر کوئی حکومت خوش اسلوبی سے کام نہیں کر سکتی

کومیلا ۵ رجولائی۔ مشرقی بنگال کے وزیر تعلیم و مالیات مسٹر اشرف الدین چودھری نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ ملک کے اصل حکمران عوام ہیں۔ اور ان کے تعاون اور امداد کے بغیر کوئی حکومت بھی خوش اسلوبی سے کام نہیں کر سکتی۔ انہوں نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ جب بھی کوئی حکومت عوام کے حقوق کی نگہداشت کو چھوڑ کر اپنے ذاتی معاملات میں الجھ جاتی ہے۔ تو وہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکتی۔ عوام جلد یا بدیر اس حکومت کا تختہ الٹ دیتے ہیں۔

انہوں نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے حکام کو متنبہ کیا۔ کہ وہ عوام کے ساتھ اپنا پرانا رویہ چھوڑ کر ان کی اصل معنوں میں خدمت کریں۔ ایک افسر کا کام سوائے خدمت کے اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ اس لئے انہیں چاہیئے۔ کہ وہ عوام سے ہمدردی کے ساتھ پیش آئیں۔ انہوں نے مزید کہا۔ کہ اقلیت کو ہم پر مکمل اعتماد کرنا چاہیئے وہ پاکستان کو اپنا گھر سمجھیں۔ پاکستان میں بغیر کسی قومی یا مذہبی طرفداری کے ہر آدمی کو ترقی کرنے کا موقع دیا جائے گا۔

سینئر ورنیکلر امتحان کے نتائج کا اعلان

لاہور ۵ رجولائی۔ استانیوں کے سینئر ورنیکلر امتحان کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یہ امتحان محکمہ تعلیم پنجاب کی طرف سے اپریل ۵۵ء میں منعقد ہوا تھا۔ اس امتحان میں کل ۱۴۰ امیدوار شامل ہوئی تھیں۔ جن میں سے ۹۶ امیدوار کامیاب ہوئی ہیں۔ امتحان میں کامیابی کا تناسب اڑسٹھ عشاریہ ستاون فی صد رہا ہے۔ گورنمنٹ گرلز نارمل سکول شرقپور کی مس نسیم نصرت رول نمبر ۱۱۶ امتحان میں اول آئی ہیں۔ انہوں نے بارہ سو نمبروں میں سے آٹھ سو نیرہ نمبر حاصل کئے ہیں۔

نئے دستور کا مسودہ اگست سے پہلے تیار نہیں ہو سکے گا

کراچی ۵ رجولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان کے دستور اساسی کا مسودہ اگست کے پہلے ہفتے سے قبل پیش نہیں کیا جا سکے گا۔ دستور اساسی کا مسودہ بھارتی دستور سے بہت مشابہ ہے۔ جمعرات کو مری کے مقام پر شروع ہونے والا اجلاس چند نشستوں کے بعد قواعد و ضوابط اور ابتدائی امور مرتب ہونے پر ملتوی کر دیا جائیگا۔ اغلب ہے۔ کہ اسمبلی کا آئندہ اجلاس کراچی میں دستوری مسودے اور ایک یونٹ کے مسائل پر غور کرنے کے لئے منعقد کیا جائے گا۔ مگر یہ اجلاس اگست کے پہلے ہفتے سے قبل طلب نہیں کیا جا سکے گا۔ دریں اثناء مرکزی کابینہ ۲۰ر جولائی کو اپنے اجلاس میں دستوری مسودے پر تفصیلی بحث کرے گی۔ کابینہ کو اس مسودے پر غور کرنے میں تقریباً ایک ہفتہ درکار ہوگا۔

کراچی اور ملتان کے درمیان ہوائی سروس

کراچی ۵ رجولائی۔ پی۔آئی۔اے کے ایک اعلامیہ میں بتایا گیا ہے۔ کہ اب کراچی اور ملتان کے درمیان ہفتے میں تین بار بدھ۔ جمعہ اور اتوار کو ہوائی سروس چلا کرے گی۔ ان ایام میں وہاں ہوائی ڈاک سے اشیاء بھی بھیجی جا سکتی ہیں۔ اس سے پیشتر لاہور اور کراچی کے درمیان ہفتے میں چھ بار سروس شروع ہو چکی ہے۔ انہی ایام میں لاہور اور کراچی کے درمیان ہوائی ڈاک بھی بھیجی جا سکتی ہے

دنیا کی عمر بتانے والا آلہ

لندن ۵ رجولائی۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کے طبقات الارض اور معدنیات کے محکمے نے ایک خاص قسم کا آلہ خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ذریعہ سے دنیا کی صحیح عمر دریافت کی جا سکے گی۔ یہ آلہ دنیا کی عمر کی بابت آج تک کے تمام تخمینوں سے درست حساب بتا سکے گا۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کی مالی امداد دینے والی کمیٹی نے اس آلہ کو خریدنے کے لئے دس ہزار پونڈ کی رقم مخصوص کر دی ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ اس کی تیاری میں چند ماہ درکار ہوں گے۔ اس قسم کے دنیا میں پہلے صرف دو آلے موجود ہیں۔ ان سے دنیا کی قدیم ترین پہاڑیوں کی عمریں بھی دریافت کی جا سکیں گی۔

پنجاب میں گندم کی خریداری کی مہم

لاہور ۵ رجولائی۔ پنجاب میں گندم کی خریداری کی جو مہم جاری ہے۔ اس سلسلہ میں گذشتہ سات ہفتوں کے دوران ۲ لاکھ بیس ہزار ٹن گندم خریدی جا چکی ہے۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کا کہنا ہے۔ کہ ایک لاکھ دس ہزار ٹن گندم پہلے ہی ذخیرہ میں موجود ہے۔ حکومت پنجاب کے پاس اس وقت مجموعی طور پر تیس لاکھ تیس ہزار ٹن گندم ذخیرے میں موجود ہے۔ گندم کی خریداری کے سلسلے میں ضلع ملتان دیگر اضلاع پر سبقت لے گیا ہے۔ اور لائلپور کا نمبر دوسرا ہے۔ اضلاعی ہیڈ کوارٹرز سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ کاشتکار اور زمیندار فروخت کے لئے منڈیوں میں گندم لا رہے ہیں۔ حکومت پنجاب ڈھائی لاکھ ٹن گندم خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

دستور سازی کا کام دو ماہ میں ختم ہو جائے گا

مسٹر فضل الحق نے اپنے گذشتہ طرز عمل کے لئے معافی مانگ لی تھی (محمد علی)

لاہور ۶ جولائی۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ اگر کسی پارٹی نے روکاوٹ نہ ڈالی۔ تو دستور سازی کا کام دو ماہ کے اندر مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ مولوی فضل الحق کو ان کے سابق بیانات کی وجہ سے "غدار" کہا گیا تھا۔ لیکن بعد ازاں انہوں نے معذرت طلب کی۔ وزیر اعظم نے افغانستان کے بارے میں لب کشائی سے گریز کیا۔ انہوں نے کہا۔ کہ دستوریہ کا پہلا کام ریاستوں اور قبائلی علاقے کے آٹھ نمائندوں کے انتخاب کا طریق کار وضع کرنا ہے۔ نیز جو قوانین ابھی تک جائز قرار نہیں دیئے جا سکے۔ انہیں جائز قرار دینا۔ انہوں نے اس استفسار پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ کہ کیا تمام قوانین کو جائز قرار دے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس کا انحصار دستور ساز اسمبلی پر ہے۔

افغانستان کے بارے وزیر اعظم نے لب کشائی سے گریز کیا اور صرف اتنا کہا۔ کہ حکومت پاکستان کا فیصلہ بہت جلد آپ کے سامنے آ جائیگا۔ مسٹر محمد علی سے پوچھا گیا۔ کہ مسلم لیگ کے ساتھ تعاون کے لئے متحدہ محاذ پارٹی نے کیا شرائط پیش کی ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ شرائط پر صرف میرے ساتھ بحث کی گئی ہے۔ لیکن ان کے بارے میں ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا۔ کہ ان کے ساتھ کن شرائط پر بات چیت ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نے مرکز میں مخلوط وزارت سے متعلق سوالات کا جواب دینے سے گریز کیا۔ اور اس مسئلہ پر مختلف پارٹیوں کے لیڈروں کے بیانات پر کسی قسم کا تبصرہ نہیں کیا۔ انہوں نے صرف اتنا کہا۔ کہ وہ پارٹی سے مشورہ کئے بغیر اس بارے میں کچھ نہیں کہیں گے۔

نکاسیوں کے نجی اور گھریلو سامان کا تبادلہ

نئی دہلی ۶ جولائی۔ موجودہ انتظامات کے ماتحت نکاسی مالکان اپنا نجی اور گھریلو سامان جو انہوں نے دوسرے ملک میں دوستوں اور رشتہ داروں کے پاس چھوڑ دیا تھا۔ ۳۰ جون ۱۹۵۵ء تک لے جا سکتے تھے۔ اب بھارت اور پاکستان کی حکومتوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ دوسرے ملک میں دوستوں اور رشتہ داروں کے پاس چھوڑے ہوئے نجی اور گھریلو سامان کے لے جانے یا اسے فروخت کرنے کے لئے نکاسیوں کو دی گئی میعاد ۲۹ فروری ۱۹۵۶ء تک بڑھا دی جائے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس تاریخ کے بعد میعاد میں مزید توسیع نہیں کی جائیگی۔

گورنر جنرل لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۶ جولائی۔ گورنر جنرل پاکستان محافظ ملت الحاج غلام محمد بذریعہ طیارہ اپنے ذاتی عملہ کے ہمراہ جنیوا سے لنڈن پہنچ گئے۔ ہوائی اڈے پر پاکستانی ہائی کمشنر اور ان کی اہلیہ بیگم اکرام اللہ پاکستان ہائی کمشن کے دوسرے عملے اور متعدد پاکستانیوں نے ان کا استقبال کیا۔ مسٹر غلام محمد کے ہمراہ ان کی صاحبزادی بیگم ملک بھی تھیں۔ وہ پاکستان روانہ ہونے سے قبل یہاں تین روز قیام کریں گے۔ وہ اسی دوران میں برطانوی وزیر اعظم مسٹر ایڈن سے بھی ملیں گے۔

نئی دہلی ۶ جولائی۔ آسام کے ڈبرو گڑھ سب ڈویژن کا کافی علاقہ دریائے برہم پتر اور اس کے تین معاونوں میں سیلاب آ جانے کی وجہ سے زیر آب ہو گیا ہے۔ ڈبرو گڑھ شہر کے کافی حصہ میں پانی پھر رہا ہے۔ پانی کی بلندی گذشتہ سال سے صرف ایک فٹ کم ہے۔ جبکہ گذشتہ سال سیلاب کی وجہ سے سارا شہر تباہ ہو گیا تھا۔